سلسلہ دُروس قرآن

پارہ 17

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 17:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ سترہ

سترہویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ توحید عقل کا بھی تقاضا ہے اور فطرت کا بھی، انبیاء کا صبر اور دعا ہر مصیبت میں نجات کا ذریعہ ہے، آیتِ کریمہ مشکلات میں سب سے بڑا سہارا ہے، رسول اللہ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اس لیے ان کی اطاعت سب پر فرض ہے اور حج ایک ازلی ندا کا جواب ہے جو ہر مومن کے خون میں رچی بسی ہے۔

سترھویں پارے کا پیغام
توحید کی دلیل، انبیاء کا صبر اور رحمۃ للعالمین ﷺ

غفلت کا مرض اور حساب کی قربت

سترہویں پارے کا آغاز ایک سنجیدہ تنبیہ سے ہوتا ہے:

﴿اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ﴾(الانبیاء:1)

یعنی لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت میں روگردانی کر رہے ہیں۔ جب بھی نصیحت کی کوئی نئی بات آتی ہے تو کھیل تماشے کے انداز سے سنتے ہیں اور نبی کو اپنے جیسا بشر کہتے ہیں۔ قرآن نے جواب دیا کہ پہلے رسول بھی کھاتے پیتے تھے، بشری تقاضے نبوت کی عظمت کے خلاف نہیں ہیں۔

توحید کی عقلی دلیل: دو خداؤں کا ناممکن ہونا

آیت 22 میں توحید کی سب سے جامع عقلی دلیل بیان ہوئی:

﴿لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا﴾(الانبیاء:22)

یعنی اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ان کا نظام درہم برہم ہو

جاتا۔ اگر دو خدا ہوتے اور دونوں کے فیصلوں میں ٹکراؤ ہوتا تو کائنات تباہ ہو جاتی اور اگر ایک کا حکم چلتا اور دوسرے کا نہ چلتا تو جس کا حکم نہ چلتا وہ خدا کیسے ہوتا۔ کائنات کا ہر لمحہ اس پر چلنا توحید کی زندہ دلیل ہے۔

تخلیقِ کائنات اور بگ بینگ کا قرآنی اشارہ

آیت 30 میں فرمایا:

﴿اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاہُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ﴾ (الانبیاء:30)

یعنی آسمان اور زمین بند تھے تو ہم نے انہیں کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز بنائی۔ آج کی سائنس کی بگ بینگ تھیوری اسی قرآنی حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

پھر فرمایا کہ پہاڑوں نے زمین کو توازن دیا، آسمان محفوظ چھت بنا اور ہر سیارہ اپنے مدار میں تیر رہا ہے۔

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے

آیت 35 میں ایک ابدی قانون بیان ہوا:

﴿کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (الانبیاء:35)

یعنی ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے۔ پھر فرمایا کہ قیامت اچانک آئے گی، کوئی اسے

رد کر سکے گا نہ کوئی مہلت ملے گی۔ یہ دو حقیقتیں ہر غافل کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام: بتوں کا توڑنا اور آگ میں سلامتی

آیت 51 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیے اور قوم نے جب مجمعِ عام میں جواب طلبی کی تو فرمایا:

﴿قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ﴾ (الانبیاء:63)

یعنی اپنے بڑے بت سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں۔ قوم شرمندہ ہوئی اور پھر آگ میں ڈالا مگر اللہ کا حکم ہوا:

﴿يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ﴾ (الانبیاء:69)

یعنی اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ یہ واقعہ ہر دور کے مومن کو بتاتا ہے کہ جب بندہ صرف اللہ کے لیے ہو تو آگ بھی اسے جلا نہیں سکتی۔

حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام: علم اور حکمت کے معجزات

آیت 78 میں حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام کے ایک مقدمے کا ذکر ہے جس میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے زیادہ دقیق فیصلہ کیا تو اللہ نے فرمایا کہ دونوں کو علم اور قوتِ فیصلہ دی تھی مگر اس مسئلے میں سلیمان کو زیادہ سمجھ عطا کی۔ حضرت داؤد علیہ

السلام کے معجزات میں پہاڑوں اور پرندوں کا ان کے ساتھ تسبیح کرنا اور زرہیں بنانا شامل ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع ہوا اور جنات کیے گئے۔

آیتِ کریمہ: مصیبت میں نجات کا نسخہ

حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں تہہ در تہہ ظلمتوں میں پکارے:

﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾ (الانبیاء:87)

یعنی تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، میں ظالموں میں سے ہو گیا تھا۔ اللہ نے فرمایا:

﴿فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ (الانبیاء:88)

یعنی ہم نے ان کی پکار سن لی اور غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔ یہ آیتِ کریمہ ہر مصیبت اور تکلیف میں مومن کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

رحمۃ للعالمین ﷺ: سب سے بڑا اعزاز

آیت 107 میں رسول اللہ ﷺ کو ایک بے مثال اعزاز عطا ہوا:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ﴾ (الانبیاء:107)

یعنی ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ نے اپنی ذات کو "رب العالمین" فرمایا اور اپنے حبیب ﷺ کو "رحمۃ للعالمین" قرار دیا۔ گویا جہانوں کی

ربوبیت اللہ کی ہے اور جہانوں پر رحمت رسول اللہ ﷺ کی، اور یہ دونوں ملتے ہیں تو ہدایت مکمل ہوتی ہے۔

سورۃ الحج: قیامت کی ہولناکی اور حج کا فریضہ

سورۃ الحج کا آغاز قیامت کے ایسے ہولناک منظر سے ہوتا ہے جو دل کو دہلا دے:

﴿يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا﴾ (الحج:2)

یعنی جس دن تم اسے دیکھو گے دودھ پلانے والی مائیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور ہر حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے گا اور لوگ مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ مدہوش نہیں ہوں گے۔ یہ منظر ہر مومن کو آخرت کی تیاری پر مجبور کرتا ہے۔

حشر کی دلیل: انسانی زندگی کے مراحل

آیت 5 میں اللہ تعالیٰ نے زندگی کے مراحل کو حشر کی دلیل بنایا کہ انسان مٹی سے نطفہ، نطفے سے جنین، جنین سے شیر خوار، شیر خوار سے جوان اور جوان سے بوڑھا بنتا ہے۔ جو ہر مرحلے میں پیدا کر سکتا ہے وہ دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

مسجدِ حرام کی حرمت اور عالمگیر مساوات

آیت 25 میں فرمایا کہ جن لوگوں نے کفر کیا اور مسجدِ حرام سے روکنے لگے جسے ہم نے لوگوں کے لیے مساوی بنایا ہے:

﴿سَوَآءً نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ﴾ (الحج:25)

یعنی مسجدِ حرام میں مکے والے اور باہر سے آنے والے دونوں برابر ہیں۔ یہ اعلان اسلام کی عالمگیر مساوات کا سب سے روشن ثبوت ہے کہ اللہ کے گھر میں کوئی امیر غریب یا حاکم محکوم نہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اعلانِ حج اور لبیک کی گونج

آیت 27 میں اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حج کا اعلان کرنے کا حکم دیا:

﴿وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ﴾ (الحج:27)

یعنی لوگوں میں حج کا اعلان کر دو، وہ تمہارے پاس پیدل اور دبلے اونٹوں پر دور دراز راستوں سے آئیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر ندا کی اور اللہ نے وہ ندا ہر اس روح کو سنا دی جو قیامت تک حج کرنے والی تھی اور انہوں نے لبیک سے جواب دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر حاجی آج بھی لبیک کہتا ہے کہ وہ اس ازلی ندا کا جواب دے رہا ہوتا ہے۔

قربانی اور حج کے احکام

آیات 28 تا 37 میں مقررہ ایام میں قربانی کا حکم، نذروں کو پورا کرنے اور بیت اللہ کے طواف کا حکم دیا گیا:

﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ﴾ (الحج:37)

یعنی اللہ کو قربانی کے گوشت اور خون نہیں پہنچتے بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ یہ آیت قربانی کی اصل روح بیان کرتی ہے کہ یہ محض ایک رسم نہیں بلکہ اللہ کی راہ میں سب کچھ قربان کرنے کا عزم ہے۔

کائنات کا سجدہ اور اللہ کی قدرت کے دلائل

آیت 18 میں فرمایا کہ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں اور پارے کے آخر تک اللہ کی قدرت کے دلائل بیان ہوئے اور کفار کو بار بار تفکر اور ایمان کی دعوت دی گئی۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 | 06 مارچ | بعد تراویح | رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟



کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا

محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے

ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے

داخلہ فیس جمع کروا کے

مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں